فیضانِ ربیع الآخر

28-November-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے، اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، شَفِیعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ کریم اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، اللہ کریم اُس پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، اللہ کریم اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قِیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، ۵/۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵)

کیوں کہوں بیکس ہوں میں ، کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تُم ہو میں تُم پر فِدا تُم پہ کروروں دُرُود

(حدائقِ بخشش، ص۲۷۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیّت کیجئے، ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیّت کیجئے ☆اگر آپ کے پاس قلم (Pen/Pencil)، ڈائری ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کرلیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان کا موضوع ہے "**فیضانِ رَبیعُ الْآخِر**" جس میں اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت زینب بنتِ خُزَیْمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا ذکرِ خیر سُنیں گے، حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِیثار پر مشتمل ایک ایمان افروز واقعہ اور آپ کی سیرت کی چند جھلکیاں

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی۔۔۔الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

بھی بیان ہوں گی، ماہِ رَبِیْعُ الْآخِر کو کس طرح گزارنا چاہئے، بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِم نے اس مہینے کی مناسبت سے کِن کِن عبادات کا ذکر فرمایا ہے، یہ بھی سنیں گے۔ آخر میں اِنْ شَآءَ الله ماہِ رَبِیْعُ الْآخِر اور حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی نسبت سے گیارہویں کی تعریف اور برکتیں بھی بیان کی جائیں گی، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے اَہَم نِکات (Points) ہم سنیں گے۔

الله کرے کہ ہم اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ پورا بیان سننے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت زینب بنتِ خزیمہ رَضِیَ اللهُ عَنْہا

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رَبِیْعُ الْآخِر وہ عظیم مہینا ہے جس کی 4 تاریخ کو **اُمُّ المؤمنین حضرتِ زینب بنتِ خزیمہ** رَضِیَ اللهُ عَنْہا کا یومِ وصال ہے، آیئے! اسی مناسبت سے آپ کی پاکیزہ سیرت کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

☆ آپ رَضِیَ اللهُ عَنْہا کا نام زینب ہے۔ (تہذیب اللغہ، ۱۳/۲۳۰) ☆ آپ کے والد خُزَیمہ بن حارث ہیں۔ ☆ آپ نے حضرت عبدُ الله بن جحش رَضِیَ اللهُ عَنْہُ کی شہادت کے بعد حُضُورِ اقدس صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زوجیت کا شرف پایا اور اُمُّ الْمُؤمنین یعنی مومنوں کی ماں کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوئیں۔ (طبقات ابن سعد، ۸/۹۱) ☆ آپ نہایت سخی تھیں، ☆ آپ یتیموں، مسکینوں کے ساتھ مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آنے اور انہیں کثرت سے کھانا کھلانے کے باعث **اُمُّ الْمَسَاکِیْن یعنی مسکینوں کی ماں** کے لقب سے مشہور ہو گئیں تھیں۔ ☆ آپ کا وصال پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ

والِہٖ وَسَلَّمَ کے نکاح میں آنے کے فقط 8 ماہ بعد ہی ربیع الآخر چار ہجری کو مدینے شریف میں ہوا☆ آپ کی عمر مبارک اس وقت 30 برس تھی۔(زرقانی علی المواھب، ۴/۴۱۸)☆ آپ کی نمازِ جنازہ سَرورِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّمَ نے پڑھائی اور اپنے پیارے ہاتھوں سے دفن بھی فرمایا۔ (طبقات ابن سعد، ۸/۹۲)☆ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مزارِ مبارک **جَنَّۃُ الْبَقِیع** شریف میں موجود ہے۔ (ایضاً، ۸/۹۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبِیْعُ الْاٰخِر کے مہینے کو رَبِیْعُ الْاٰخِر کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اسلامی سال کا چوتھا مہینا رَبِیْعُ الْاٰخِر ہے اور جب اسلامی مہینوں کے نام رکھے گئے تب رَبِیْعُ الْاٰخِر کا مہینا موسمِ بہار کے آخر میں پڑتا تھا، لہٰذا اسے رَبِیْعُ الْاٰخِر کا نام دیا گیا۔ (غیاث اللغات، باب رائے مہملہ، ص۲۹۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر کو سرکارِ بغداد، **حضور غوثِ پاک** شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے خاص نسبت ہے، یقیناً آپ اللہ کریم کے نیک بندے، مقبول ترین ولی بلکہ تمام ولیوں کے سردار ہیں اور حضرت سُفیان بن عُیَینہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصَّالِحِیْنَ تَنْزِلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رَحمت نازل ہوتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء، رقم:۷، ۱۰۷۵۰/۳۳۵) لہٰذا آج ہم بھی ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر سے مناسبت رکھنے والے اعمال اور حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا ذکرِ خیر کرکے اللہ پاک کی رحمتیں لُوٹنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے! پہلے حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف سُنتے ہیں:

غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مختصر تعارف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضور غَوْثُ الاَعْظَم، شیخ عبدُ الْقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادتِ باسعادت یکم (1) رمضان سنہ 470ھ جمعۃُ المبارک کو جِیلان میں ہوئی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کنیت ابو محمد ہے جبکہ مُحیُ الدِّین، محبوبِ سبحانی، غوثِ اعظم، غوثِ ثَقَلَیْن وغیرہ آپ کے القابات ہیں۔ آپ کے والدِ محترم کا نام حضرت ابو صالح مُوسیٰ جنگی دوست اور والدہ محترمہ کا نام اُمُّ الْخَیْر فاطمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا ہے، آپ والدِ محترم کی طرف سے حَسَنی اور والدہ ماجِدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا کی طرف سے حُسینی سَیِّد ہیں۔ حضرتِ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت شیخ عبدُ الْقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے 11 ربیعُ الآخِر 561 ہجری، بعد نمازِ مغرب بغداد شریف میں وصال فرمایا، وصال کے وقت آپ کی عمر شریف تقریباً 91 سال تھی، نمازِ جنازہ شہزادۂ غوثِ اعظم حضرت سید سَیْفُ الدّین عبد الوہاب قادری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پڑھائی اور لاتعداد لوگوں نے جنازہ میں شرکت کی۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزارِ پُرانوار عراق کے مشہور شہر **بغداد شریف** میں ہے، جہاں دن رات زیارت کرنے والوں کا ہجوم رہتا ہے۔ (الزیل علی طبقات الحنابلۃ، ۳/ ۲۵۱)

مِرے خواب میں آ بھی جا غوثِ اعظم | پِلا جامِ دِیدار یا غوثِ اعظم
کچھ ایسی پِلا دو شرابِ محبت | نہ اُترے کبھی بھی نشہ غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۵۵۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

اے عاشقانِ اولیاء! حضور سیدی غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جذبۂ ایثار پر مشتمل ایک

ایمان افروز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

زمین سے چُن چُن کر ٹکڑے کھانا

حضرت سَیِّدُنا شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ فرماتے ہیں: میں شہر میں کھانے کے ارادے سے گِرے پڑے ٹکڑے یا جنگل کی کوئی گھاس یا پتّی اٹھانا چاہتا اور جب دیکھتا کہ دوسرے فُقَراء بھی اسی کی تلاش میں ہیں تو اپنے بھائیوں پر ایثار کرتے ہوئے نہ اُٹھاتا بلکہ یونہی چھوڑ دیتا تاکہ وہ اُٹھا کر لے جائیں اور خود بھوکا رہتا۔ جب بھوک کے سبب کمزوری حد سے بڑھی اور موت کے قریب ہو گیا تو میں نے پھول والے بازار سے ایک کھانے کی چیز جو زمین پر پڑی تھی اُٹھائی اور ایک کونے میں جا کر اسے کھانے کیلئے بیٹھ گیا۔ اِتنے میں ایک عجمی نوجوان آیا، اُس کے پاس تازہ روٹیاں اور بُھنا ہوا گوشت تھا وہ بیٹھ کر کھانے لگا، اُس کو دیکھ کر میری کھانے کی خواہش ایک دَم شدت اختیار کر گئی، جب وہ اپنے کھانے کے لیے لُقمہ اٹھاتا تو بھوک کی بے تابی کی وجہ سے بے اختیار جی چاہتا کہ میں مُنہ کھول دوں تاکہ وہ میرے منہ میں لقمہ ڈال دے۔ آخِر میں نے اپنے نفس کو ڈانٹا کہ "بے صبری مت کر! اللہ کریم میرے ساتھ ہے، چاہے موت آجائے مگر میں اس نوجوان سے مانگ کر ہر گز نہیں کھاؤں گا۔"

اچانک وہ نوجوان میری طرف مُتَوَجِّہ ہوا اور کہنے لگا: بھائی! آجائیے! آپ بھی کھانے میں شریک ہو جائیے! میں نے انکار کیا، اُس نے اِصرار کیا، میرے نفس نے مجھے کھانے کے لئے بہت اُبھارا لیکن میں نے پھر بھی انکار ہی کیا مگر اُس نوجوان کے مسلسل اِصرار پر میں نے تھوڑا سا کھانا کھا لیا، اُس نے مجھ سے پوچھا: آپ کہاں کے رہنے والے ہیں؟ میں نے کہا: جِیلان کا۔ وہ بولا: میں بھی جِیلان ہی کا ہوں۔ اچھا یہ بتائیے کہ آپ مشہور بزرگ حضرت سیِّد ابوعبداللہ صومَعِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے نواسے عبدُ القادِر کو

جانتے ہیں؟میں نے کہا: وہ تو میں ہی ہوں۔ یہ سُن کر وہ بے قرار ہوگیا اور کہنے لگا: میں بغداد آنے لگا تو آپ کی امّی جان نے آپ کو دینے کے لئے مجھے 8 سونے کی اشرفیاں دی تھیں، میں یہاں بغداد آکر آپ کو تلاش کرتا رہا مگر آپ کا کسی نے پتا نہ دیا یہاں تک کہ میری اپنی تمام رقم خرچ ہوگئ، تین دن تک مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا، میں جب بھوک سے نِڈھال ہوگیا اور میری جان پر بن گئ تو میں نے آپ کی امانت میں سے یہ روٹیاں اور بُھنا ہوا گوشت خریدا۔ حُضُور! آپ بھی خوشی سے اِسے تناوُل فرمایئے کہ یہ آپ ہی کا مال ہے، پہلے آپ میرے مہمان (Guest) تھے اوراب میں آپ کا مہمان ہوں، بَقِیّہ رقم پیش کرتے ہوئے بولا: میں مُعافی کا طلب گار ہوں، میں نے مجبوری کی حالت میں آپ کی رقم ہی سے کھانا خریدا تھا۔ میں بہُت خوش ہوا۔ میں نے بچا ہوا کھانا اور مزید کچھ رقم اُس کو پیش کی، اس نے قَبول کی اور چلا گیا۔ (الذیل علی طبقات الحنابلة ۳/۲۵۰)

طلب کا منہ تو کس قابِل ہے یاغوث
مگر تیرا کرم کامِل ہے یاغوث

(حدائقِ بخشش، ص۲۶۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی جو ہم نے حکایت سُنی، یہ حکایت امیرِ اَہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"سانپ نُما جِنّ"** کے صفحہ نمبر 11 سے بیان کی گئی ہے۔ اس رسالے میں امیرِ اہلسنت نے غوثِ پاک کی سیرت سے متعلق مزید ایمان افروز حکایات نقل فرمائی ہیں، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ہدیۃً طلب

فرمائیے اور اس کا مطالعہ فرمائیے، اس ویب سائٹ www.ilyasqadri.com سے اس رسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! بیان کردہ حِکایت میں ہمارے لئے کئی نِکات موجود ہیں، دیکھئے تو سہی! ایک طرف ہمارے پیرو مُرشِد حضور غوثُ الاعظم رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ہیں، جنہوں نے سخت ضرورت اور بھوک کے باوُجُود غذا اور رقم کے مُعاملے میں بے مثال اِیثار سے کام لیا جبکہ دُوسری طرف ہمارا حال ہے کہ بھوکا رہنا تو بڑی دُور کی بات، بِالفرض گیارھویں شریف کی نیاز کی بریانی یا پلاؤ ہی سامنے آجائے تو حِرص کا ایسا غلبہ طاری ہوجائے کہ جی چاہے بس سارے کا سارا تھال (Tray) میں ہی کھاڈالوں، بوٹی تو دور کی بات ہے کسی کو چاول کا ایک دانہ بھی نہ جانے پائے! اے عاشقانِ غوثِ اعظم! جب کبھی دوسروں کے ساتھ مل کر کھانے کا اِتّفاق ہو، بڑے بڑے نوالے بِغیر چبائے جلد جلد نگلنے اور عمدہ بوٹیاں اپنی طرف کھینچ لینے کا لالچ غالب آئے اُس وقت اپنے پیرو مُرشِد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بیان کردہ حِکایت کے ساتھ ساتھ یہ فرمانِ مصطفٰے بھی ذِہن میں لانا چاہئے، چنانچہ

اللہ پاک کے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جو شخص اُس چیز کو جس کی خود اِسے حاجت ہو، دوسرے کو دے دے تو اللہ پاک اِسے بخش دیتا ہے۔ (اتحاف السادۃ، ۹/۷۷۹)

اس کے علاوہ فیضانِ سنّت جلد اوّل صَفحہ 482 پر حضرتِ ابو سُلیمان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یہ ارشادِ پاک بھی لکھا ہے کہ: نَفس کی کسی خواہش کو چھوڑ دینا 12 ماہ کے روزوں اور رات کی عبادتوں سے بھی بڑھ کر دل کو فائدہ دیتا ہے۔ (اِحیاءُ العلوم، ۳/۱۱۸)

مجھے ایسا شیدا بنا غوثِ اعظم کہ ہو جاؤں تجھ پر فدا غوثِ اعظم
مِرے پیر روشن ضمیر آپ کو تو مرے حال کا ہے پتا غوثِ اعظم

(وسائل بخشش مرمم، ص ۵۵۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! پیرانِ پیر روشن ضمیر شیخ عبدُ القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وہ عظیم ولی ہیں، جن کی ساری زندگی اللہ کریم کی عبادت اور مخلوقِ خدا کی خدمت میں گزری۔ اللہ کریم نے آپ کو بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ آیئے! سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک کی ذات میں پائی جانے والی خوبیوں کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

اللہ کریم نے پیرِ لاثانی، شہبازِ لامکانی، غوثِ صَمَدانی، قطبِ ربّانی، شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اچھے اخلاق سے نوازا تھا، آپ ذکر و فکر میں مشغول رہتے، مخلوقِ خدا کی خیر خواہی کرتے، مہربان، شفیق اور مہمان نواز تھے، آپ بڑے سخی تھے، سوالی کو خالی ہاتھ نہ لَوٹاتے تھے، مسکینوں اور غریبوں پر بے حد شفقت فرماتے، کمزوروں کے ساتھ بیٹھا کرتے، بیماروں کی عِیادت فرماتے تھے، آپ کے اَصحاب میں سے کوئی حاضرِ خدمت نہ ہوتا تو اس کی خبر گیری فرماتے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ساتھ رہنے والے کی عزت کرتے اور اس کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتے، جب اُسے غم کی حالت میں دیکھتے تو اُس کے غم دُور فرما دیتے، آپ کے ساتھ رہنے والا ہر ایک یہی سمجھتا کہ وہی آپ کے نزدیک عزت والا ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہر رات دستر خوان بچھانے کا حکم دیتے اور مہمانوں کے ساتھ کھانا تناوُل فرماتے، جب آپ کے پاس کوئی تحفہ (Gift) آتا تو حاضرین میں تقسیم کر دیتے، تحفہ قبول فرماتے اور اس کا بدلہ عطا فرماتے، اپنے نفس کے لئے غُصّہ نہ کرتے تھے۔ (بهجة الاسرار، ص ۱۹۹ تا ۲۰۱ ملتقطاً)، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خاموشی آپ کے کلام سے زیادہ ہوتی تھی۔ (قلائد الجواهر، ص ۶)، سلام میں پہل فرمایا کرتے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کبھی امیروں اور سرداروں کی تعظیم کے لئے کھڑے نہیں ہوئے اور نہ ہی وزیروں اور بادشاہوں کے دروازے پر

گئے۔(قلائدالجواھر،ص۱۹،ملتقطاً)

تِرے دَر سے ہے منگتوں کا گُزارا یا شہِ بغداد
یہ سُن کر میں نے بھی دامن پَسارا یا شہِ بغداد

شَہا!خَیرات لینے کو سلاطینِ زمانہ نے
تِرے دَربار میں دامن پَسارا یا شہِ بغداد

(وسائلِ بخشش مُرمّم،ص۵۴۴)

اے عاشقانِ رسول! سنا آپ نے!ہمارے غوثِ پاک کس قدر اچھی عادتوں والے تھے۔**اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہماری **عادتیں**(Habbits) بھی اچھی ہوجائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہمارے **اَخلاق** بھی اچھے ہوجائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی مدنی انعامات پر عمل کرنے والے بن جائیں،**اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہمیں بھی مخلوقِ خدا کی خیر خواہی کرنے والا ذہن عطا ہوجائے، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی مہربانی،شفقت اور مہمان نوازی کرنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ربِّ کریم ہمیں بھی سخاوت کرنے والا بنادے، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی حاجت مندوں کی حاجات پوری کرنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی مسکینوں اور غریبوں پر شفقت کرنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہمیں بھی کمزوروں کے ساتھ بیٹھنے کی توفیق نصیب ہوجائے، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہمیں بھی بیماروں کی عیادت کرنے والی سوچ عطا ہوجائے، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں نماز کے لیے مسجد میں نہ آنے والوں، مدنی کاموں مثلاً سُنّتوں بھرے اِجتماعات،مَدَنی مذاکروں وغیرہ میں حاضری نہ دینے والے اسلامی بھائیوں کی خبرگیری کی ہمیں توفیق مل جائے، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی اپنے اسلامی بھائیوں کو عزت دینے،ان سے اچھے طریقے سے پیش آنے والے اور ان کے غموں کو دُور کرنے والے بن جائیں، **اے**

کاش! غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی اپنی ذات کی خاطر بِلاوجہ غُصّہ کرنے سے بچنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی اپنی زبان کو فضولیات سے بچاتے ہوئے دن کا اکثر حصہ خاموشی اختیار کرنے / تلاوتِ قرآن کرنے / دُرود شریف پڑھنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی ہر مسلمان کو سلام کرنے والے بن جائیں، **اے کاش!** غوثِ پاک کے صدقے میں ہم بھی امیروں اور مالداروں کے پاس اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے لیے فنڈ (چندہ) جمع کرنے اور قربانی کی کھالوں کے لئے رابطہ کرنے والے بن جائیں۔

ہُوں بظاہر بڑا نیک صورت　　کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت

ظاہر اچھا ہے باطن بُرا ہے　　یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! رَبیعُ الْآخِر کا مہینا جاری وساری ہے۔

رَبیعُ الْآخِر "گیارہویں کا مہینا ہے"

رَبیعُ الْآخِر کو سرکارِ بغداد، حضورِ غوثِ پاک شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے نسبت ہے کیونکہ اس ماہ کی 11 تاریخ کو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا وصال ہوا تھا۔ (مرآۃ الاسرار (مترجم)، ص۵۷۱۔ تاریخ مشائخ قادریہ، ۱/۱۷۱) اس لئے عاشقانِ اولیا حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی روح کو ثواب پہنچانے کے لئے نذرو نیاز کرتے ہیں۔ اسی مناسبت سے اس ماہ کو **"گیارہویں شریف"** کا مہینا بھی کہا جاتا ہے۔

گیارہویں شریف کیا ہے؟

بہارِ شریعت کے مُصَنِّف حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رَبِیْعُ الْاٰخِر کی گیارہویں تاریخ بلکہ ہر مہینے کی گیارہویں کو حُضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی فاتحہ دلائی جاتی ہے، یہ بھی ایصالِ ثواب کی ایک صورت ہے بلکہ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی جب کبھی فاتحہ ہوتی ہے کسی تاریخ میں ہو، عوام اسے **گیارہویں کی فاتحہ** بولتے ہیں۔(بہارِ شریعت، حصہ ۱۶، ۳/۶۴۴)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عام مسلمان رَبِیْعُ الْاٰخِر شریف میں گیارہویں شریف، حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی مجلسیں کرتے ہیں، جس میں حضرت غوثِ پاک کے حالات پڑھ کر سامعین کو سناتے ہیں اور بعدِ فاتحہ تقسیمِ شیرینی کرتے ہیں یا مسلمانوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اسلامی زندگی، ص ۷۱)

گیارہویں شریف کی برکت

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس مہینے میں ہر مسلمان اپنے گھر میں حضور غوثِ پاک سرکارِ بغداد رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی فاتحہ کرے۔ سال بھر تک بہت برکت رہے گی۔

(اسلامی زندگی، ص ۱۳۳)

گیارہویں شریف ایصالِ ثواب کی ایک صورت ہے، اس کی مزید معلومات حاصل کرنا چاہیں تو امیر اہلسنّت کے رِسالے "**فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ**" کا مطالعہ کیجئے۔

روزی میں برکت کا نسخہ

امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: تاجر اپنی روزانہ کی بِکری (Sale) کا ایک فیصد جبکہ تنخواہ پانے والا اپنی ہر تنخواہ کی رقم سے کم از کم دو فیصد نکالے اور ماہانہ گیارہویں شریف کی نیاز کرے تو اِنْ شَآءَاللہ اُس کی روزی میں بَرَکت ہوگی۔(اگر گھر میں

نیاز کرنے میں رُکاوٹ ہو تو کسی بھی نیک کام میں وہ رقم خرچ کر دیجئے) (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، رَبیعُ الآخِر ۱۴۴۰ھ، ٹائٹل پیج)

ہر مہینے گیارہویں شریف کیجئے

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! ہو سکے تو ہر مہینے گیارہویں شریف کا اِہتمام کیجئے۔ ضروری نہیں کہ اس کے لیے ہزاروں روپے ہی خرچ کیے جائیں بلکہ جتنا آسانی سے میسر ہو، اُسی سے اللہ پاک کے اس ولیِ کامل کی نیاز کیجئے، چنانچہ حکیم الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر ہر چاند کی گیارہویں شب یعنی دسویں اور گیارہویں تاریخ کی درمیانی رات کو مقرر پیسوں کی شیرینی مسلمان کی دکان سے خرید کر پابندی سے گیارہویں کی فاتحہ دیا کرے تو رزق میں بہت ہی بَرَکت ہوگی اور اِنْ شَآءَ اللہ کبھی پریشان حال نہ ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی تاریخ ناغہ نہ کرے اور جتنے پیسے مقرر کر دے اس میں کمی نہ ہو اتنے ہی پیسے مقرر کرے جتنے کی پابندی کر سکے۔ خود میں اس کا سختی سے پابند ہوں اور اللہ پاک کے فضل سے اس کی خوبیاں بے شمار پاتا ہوں۔ (اسلامی زندگی، ص ۱۳۳)

ہم کو "گیارہ" کا ہے عدد پیارا، ان کی تاریخ عرس ہے گیارہ
یوں عدد ہم کو پیارا گیارہ ہے، واہ کیا بات غوثِ اعظم کی

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۵۷۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ایمان اور عقائد کی دُرستی کے بعد تمام فرائض میں نہایت اَہم و اَعظم نماز ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۴۳۳) قرآن و حدیث اس کی اَہمیّت سے مالا مال ہیں۔ ایک روایت کے مطابق قِیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ (ابن ماجہ، ۲/۱۸۳، حدیث: ۱۴۲۶)

)قرآنِ پاک میں جا بجا اس کی تاکید آئی ہے۔ ہمارے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نماز سے بہت محبت تھی۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: اسلام میں اللہ پاک کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کیا چیز ہے؟ تو نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نماز کو اپنے وقت میں ادا کرنا، جس نے نماز چھوڑی اس کا کوئی دِین نہیں، نماز دِین کا سُتون ہے۔ (شعب الایمان، ۳/۳۹، حدیث:۲۸۰۷)

غوثِ اعظم، پیرانِ پیر، روشن ضمیر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ مبارکہ میں بھی نماز سے مَحبَّت کے واقعات ملتے ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مبارک زندگی میں نماز کا کتنا اہتمام ہوتا تھا آیئے سنتے ہیں، چنانچہ

عشا کے وضو سے فجر کی نماز

ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت شیخ عبدُ القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی خدمت میں چالیس (40) سال رہا۔ میں نے دیکھا کہ آپ ہمیشہ عشاء کے وُضو سے فَجر کی نماز پڑھتے۔ آپ کا معمول تھا کہ جب وُضو ٹوٹ جاتا تو فوراً وُضو فرمالیتے اور دو رکعت نماز تَحِیَّۃُ الْوُضو ادا فرماتے اور رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر اپنے مخصوص کمرے میں داخل ہو جاتے اور صبح کی نماز کے وقت اسی کمرے سے نکلا کرتے۔ (قلائد الجواھر، ص۷۶ ملخصًا)

سُبْحٰنَ اللہ! حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو نماز سے کتنی مَحبَّت تھی۔ اے کاش! ہمیں بھی غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے صدقے نمازوں کی پابندی نصیب ہو جائے اور فرائض کے ساتھ ساتھ نَفْل نماز کے بھی عادی ہو جائیں۔

روزانہ ایک ہزار نوافل

یاد رہے! ہمارے **غوثِ پاک** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ **ایک ہزار نوافل** ادا فرماتے۔(تفریح الخاطر، ص۴۵)

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"سانپ نُما جن"** میں یہ حِکایت نَقْل کرتے ہیں کہ حضورغوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **ایک مرتبہ** میں **"جامع منصور"** میں مصروفِ نماز تھا کہ ایک سانپ آگیا۔ اس نے میرے سجدے کی جگہ سَر رکھ کر اپنا منہ کھول دیا۔ میں نے اسے ہٹا کر سجدہ کیا مگر وہ میری گردن سے لِپٹ گیا۔ پھر وہ میری ایک آستین میں گُھسا اور دوسری سے نکلا۔ نماز مکمل کرنے کے بعد جب میں نے سلام پھیرا تو وہ غائب ہو گیا۔ دوسرے روز میں پھر اُسی مسجد میں داخل ہوا تو مجھے ایک بڑی بڑی آنکھوں والا آدمی نظر آیا، میں نے اُسے دیکھ کر اندازہ لگالیا کہ یہ شَخْص انسان نہیں بلکہ کوئی جِنّ ہے۔ وہ جنّ مجھ سے کہنے لگا: میں آپ کو تنگ کرنے والا وُہی سانپ ہوں۔ میں نے سانپ کے رُوپ میں بہت سارے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو آزمایا ہے، مگر آپ جیسا کسی کو بھی ثابت قدم نہیں پایا۔ پھر وہ جِنّ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دستِ مبارک پر تائب ہو گیا۔ (بَہجة الاسرار، ص۱۶۹)

اللہ پاک ہمیں حقیقی معنوں میں حضورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا غلام اور ان کی سیرت پر چلنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعُ الْآخِر کے بارے میں سُن رہے ہیں، حضرت شاہ کلیمُ اللہ شاہ جہاں آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو کوئی اس ماہ(یعنی رَبِیْعُ الْآخِر) کی چھٹی(6)، بارہویں(12)، بیسویں(20) اور چھبیسویں(26) تاریخ کو روزہ رکھے تو اسے بے حد ثواب ملے گا۔(مرقع کلیمی، ص۱۹۸)۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اس مہینے میں ثواب کے خزانے لُوٹنے کے لئے نفل

روزوں کی کثرت کریں۔ یاد رہے! رَبِیْعُ الْآخِر کے روزے نہ فرض ہیں نہ ہی واجب بلکہ **نفل روزے** ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! فرض روزوں کے عِلاوہ نَفْل روزے رکھنے کے بے شُمار دینی و دُنیوی فوائد ہیں اور ثواب تو اِتنا ہے کہ مرحبا، مثلاً

نفل روزوں کی برکتیں

روزوں کی بَرَکت سے اللہ کریم راضی ہوتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** ایمان کی حفاظت ہوتی ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** دوزخ سے نَجات نصیب ہوتی ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** جنَّت میں داخلہ نصیب ہوجاتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** معدے کی تکالیف اور اس کی بیماریاں ٹھیک ہوجاتیں اور نظامِ **اِنہضام** (یعنی کھانا ہضم ہونے کا نظام) بہتر ہوجاتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** شوگر لیول (Sugar Level)، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر میں اعتدال رہتا ہے اور اس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ نہیں رہتا، **روزوں کی بَرَکت سے** خون کی مقدار میں کمی ہوجاتی اور اس کی وجہ سے دل کو انتہائی فائدہ مند آرام پہنچتا ہے، **روزوں کی بَرَکت** سے جسمانی کھچاؤ، ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور نفسیاتی امراض کا خاتمہ ہوتا ہے، **روزوں کی بَرَکت سے** موٹاپے میں کمی واقع ہوتی اور اضافی چربی ختم ہو جاتی ہے اور **روزوں کی برکت سے** بے اولاد خواتین کے ہاں اولاد ہونے کے امکانات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے روزوں کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰے سنئے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ **نفل روزوں کی تحریک** میں شامل ہوجایئے، چنانچہ

نفل روزوں کے فضائل

(1) ارشاد فرمایا: جس نے ایک نفلی روزہ رکھا، اللہ کریم اُس کیلئے جنّت میں ایک دَرَخْت لگائے گا

جس کا پھل اَنار سے چھوٹا اور سَیب سے بڑا ہو گا۔ وہ (موم سے الگ نہ کئے ہوئے) شہد جیسا میٹھا اور (موم سے الگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائِقہ ہو گا۔ اللہ پاک قیامت کے دن روزہ دار کو اس دَرَخْت کا پھل کِھلائے گا۔ (طبرانی کبیر ج ۱۸ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

(2) ارشاد فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، قیامت کے دن عَرش کے نیچے روزے داروں کے لئے مَوتیوں اور جَواہِر سے جَڑا ہوا سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو اِحاطۂ دُنیا کے برابر ہو گا، اِس پر قسم قسم کے جنّتی کھانے، مَشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔ (فردوس الاخبار، ۵/۴۹۰، حدیث: ۸۸۵۳)

(3) ارشاد فرمایا: قِیامت کے دن روزے دار قبروں سے نکلیں گے تو وہ روزے کی بُو سے پہچانے جائیں گے اور پانی کے کُوزے (یعنی پیالے) ہوں گے جن پر مشک سے مُہر ہو گی انہیں کہا جائے گا کھاؤ کل تم بھوکے تھے، پیو کل تم پیاسے تھے، آرام کرو کل تم تھکے ہوئے تھے تو وہ کھائیں گے اور آرام کریں گے حالانکہ لوگ حساب کی تکلیف اور پیاس میں مُبْتَلا ہوں گے۔ (کنز العمال، ۸/۲۱۳، حدیث: ۲۳۶۳۹)

روزہ داروں کے واسطے واللہ
مغفرت کی نوید ہوتی ہے
(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۷۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبیعُ الْآخِر کی برکات کو پانے کے لئے جس طرح نفل روزے رکھنا باعثِ سعادت ہے، اسی طرح نفل نمازوں کے ذریعے بھی اس مہینے کی برکتیں

حاصل ہو سکتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس ماہ میں بھی ہم خوب خوب نوافل ادا کریں، اِشراق و چاشت پڑھیں، ان کے فضائل بھی بڑے عالیشان ہیں، آیئے ان کے فضائل پر **3 فرامینِ مصطفٰے** سنتے ہیں:

(1)اِرشاد فرمایا: "جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر ذِکرِ خدا کرتا رہا، یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا، پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے **پورے حج اور عمرہ کا ثواب** ملے گا۔" (ترمذی، ابواب السفر، باب ماذکر مما یستحب من الجلوس...الخ، ۱۰۰/۲، حدیث ۵۸۶)

(2)اِرشاد فرمایا: "جس نے چاشت کی 12 رکعتیں پڑھیں، اللہ پاک اس کے لیے **جنت میں سونے کا محل** بنائے گا۔" (ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء في صلاة الضحی، ۱۷/۲، حدیث: ۴۷۲)

(3)ارشاد فرمایا: "جو شخص فجر کی نماز کے بعد چاشت کی 2 رکعتیں ادا کرنے تک اپنی جگہ بیٹھا رہے اور خیر کے علاوہ کوئی بات نہ کہے، **اُس کی خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں**، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔" (مسند احمد، مسند المکیین، ۲۶۰/۵، حدیث ۱۵۶۲۳)

اسی طرح اس مبارک مہینے میں یہ بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم **اوّابین** کے نوافل پڑھیں۔ اس میں اگر سُستی ہے تو **ثوابِ آخرت** کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سُستی کو چُستی میں بدلنے کی کوشش کریں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جو مغرب کے بعد 6 رکعتیں پڑھے، جن کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو یہ **12 برس کی عبادت** کے برابر ہوں گی۔ (مشکاۃ، کتاب الصلوٰۃ، باب السنن وفضائلھا، ۲۳۲/۱، حدیث: ۱۱۷۳)

زہے قسمت کہ اس مہینے کی برکتیں لُوٹتے ہوئے ہم تہجد پڑھنے والے بھی بن جائیں۔ آیئے تہجد کی فضیلت پر 2 **فرامینِ مصطفٰے** صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

ارشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے **افضل نماز** رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔ (مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، ۵۹۱/۱، حدیث: ۱۱۶۳)

ارشاد فرمایا: بے شک جنت میں کچھ ایسے محلات ہیں جن میں آر پار نظر آتا ہے، اللہ پاک نے وہ محلّات ان لوگوں کیلئے تیار کئے ہیں جو محتاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں، سلام کو عام کرتے اور رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو **نماز** پڑھتے ہیں۔ (ابن حبان، کتاب البر والاحسان، باب افشاء السلام واطعام الطعام، ۱/۳۶۳، حدیث: ۵۰۹)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! اللہ کریم کی رضا پانے کے لئے نوافل ادا کرنا بہت بڑی سعادت کی بات ہے، ربِّ کریم کا قُرب حاصل کرنے کے لئے فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی ذوق وشوق سے ادائیگی کرنا ہر دن اور ہر مہینے میں پسندیدہ ہے۔ ہمارے پیارے آقا مدینے والا مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نوافل ادا کرنے کی بھی ترغیب اِرشاد فرمائی ہے اور ان پر اجر وثواب کی خوشخبری بھی ارشاد فرمائی ہے، جیسا کہ

فرائض کو نوافل سے پورا کرو

نبیِّ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے قیامت کے دن بندے سے اس کی نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ کامل ہوئی تو کامل لکھ دی جائے گی اور اگر مکمل نہ ہوئی تو اللہ پاک فرشتوں سے فرمائے گا: کیا میرے بندے کے پاس کچھ نفل ہیں؟ اگر اس کے پاس نوافل ہوئے تو اللہ کریم فرمائے گا: اس کے فرائض کو نوافل کے ذریعے پورا کر دو۔ پھر اسی طرح زکوٰۃ اور دیگر اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ (ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب قول النبی کل صلاۃ۔۔۔الخ، ۱/۳۲۹، حدیث: ۸۶۴، ۸۶۶)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حدیثِ پاک کے اس حصے **"فرائض کو نوافل کے ذریعے پورا کر دو"** کی شرح میں فرماتے ہیں: یہاں کمی سے ادا میں کمی مراد نہیں بلکہ طریقۂ ادا میں کمی

مراد ہے یعنی اگر کسی نے فرائض ناقص طریقہ سے ادا کئے ہوں گے تو وہ کمی نوافل سے پوری کر دی جائے گی۔ یہ مطلب نہیں کہ وہ بندہ فرض نماز نہ پڑھے نفل پڑھتا رہے اور وہاں نفل فرض بن جائیں۔(مرآۃ المناجیح،۲/۳۰۷)

مدنی مذاکروں کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں گے تو نوافل ادا کرنا، نفل روزے رکھنا، علمِ دین سیکھنا اور خود کو ہمیشہ عبادت میں مصروف رکھنا ہمارے لیے آسان ہو جائے گا۔ ابھی ہم نے ماہِ رَبِیْعُ الْآخِر میں ادا کرنے والے نوافل و عبادت سے متعلق سُنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس ماہ کے پہلے 11 دنوں میں نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مقبولِ عام سلسلہ مدنی مذاکرہ براہِ راست (Live) نشر کیا جاتا ہے۔ جس میں شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات کے ذریعے زندگی کے ہر شعبے سے متعلق رہنمائی فرماتے ہیں۔ تمام عاشقانِ رسول خود بھی یہ مدنی مذاکرے دیکھنے / سُننے اور دُوسروں کو بھی ان کی ترغیب دِلانے کی نیت فرمائیں۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ"

یادرہے! ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام **"ہفتہ وار مدنی مذاکرہ"** بھی ہے جو ہر ہفتے کو مدنی چینل پر براہِ راست (Live) نشر ہوتا ہے۔ اس مدنی کام کے بے شُمار دینی ودُنیوی فوائد ہیں، ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذِہن ملتا ہے۔ ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے علمِ دِین حاصل ہوتا ہے۔ ☆**مدنی مذاکرے** کی برکت سے دِینی معلومات (Islamic knowledge) کے

ساتھ ساتھ اَخلاقی تربیت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ! کئی اسلامی بھائی مَدَنی مُذاکرے کی بَرَکت سے اپنی گُناہوں بھری زِندگی سے توبہ کر چکے ہیں۔ آیئے! نِیَّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ہر ہفتے **"مَدَنی مُذاکرہ"** دیکھنے کو یقینی بنائیں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے کی دعوت دیتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے کے علاوہ مختلف مواقع پر بھی مَدَنی مذاکروں کا سلسلہ ہوتا ہے، مثلاً مُحَرَّمُ الْحَرَام کے **10 مَدَنی مذاکرے**، ماہِ ربیعُ الاوّل (بارہویں شریف) کے **12 مَدَنی مذاکرے**، **ماہِ ربیعُ الآخر** (گیارہویں شریف) کے **11 مَدَنی مذاکرے**، ماہِ رَمضان میں روزانہ 2 مَدَنی مذاکرے، ماہِ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام کے **10 مَدَنی مذاکرے** وغیرہ۔

۞ **حیدرآباد** (سندھ) کے علاقے **پھُلیلی پار** کے ایک اسلامی بھائی روزانہ ایک مَدَنی مُذاکرہ سننے کی سَعَادَت پانے لگے۔ ۞ مدنی مذاکرہ سننے کی بَرَکت سے دن بدن گناہوں سے نفرت اور نیکیوں سے مَحبَّت بڑھنے لگی۔ ۞ مدنی مذاکرہ سننے کی بَرَکت سے کردار اور اَندازِ زندگی میں تبدیلی آنے لگی۔ ۞ مدنی مذاکرہ سننے کی بَرَکت سے سُنّتوں پر عمل کا جذبہ ملا۔ ۞ مدنی مذاکرہ سننے کی بَرَکت سے مَدَنی کاموں میں دلچسپی نصیب ہوئی۔

اے بیمارِ عِصیاں تُو آجا یہاں پر — گُناہوں کی دیگا دَوا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ — گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول
پِلا کر مئے عشق دیگا بَنا یہ — تمہیں عاشِقِ مُصْطَفٰے مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ٦۴٨)

مجلس مدنی مذاکرہ کا تعارف:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 107 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچارہی ہے، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلس مَدَنی مذاکرہ"** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **"عِلْم بے شُمار خزانوں کا مجموعہ ہے، جن کے حُصُول کا ذَرِیعہ سُوال ہے۔"** کے قول کو عَمَلی جامہ پہناتے ہوئے سُوال وجواب کا ایک سِلسِلہ شُروع کیا ہے، جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **"مَدَنی مُذاکرہ"** کہا جاتا ہے۔ عاشِقانِ رسول مَدَنی مُذاکروں میں عَقائد و اَعمال، فضائل و مَناقِب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طِبّ، اَخلاقیات و اِسلامی مَعْلُومات، معاشی و مُعاشرتی و تنظیمی مُعاملات اور دیگر بہت سے مَوضُوعات (Topics) کے مُتَعَلِّق مختلف قسم کے سُوالات کرتے ہیں اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُنہیں حکمت آموز اور عشقِ رسول میں ڈُوبے ہوئے جوابات سے نَوازتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **"مجلس مَدَنی مذاکرہ"** کے تحت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِن عطا کردہ دِلچسپ اور عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی پُھولوں کی خُوشبوؤں سے دُنیا بھر کے مُسلمانوں کو مہکانے کیلئے اِن مَدَنی مُذاکروں کو تحریری رِسالوں اور میموری کارڈز (Memory Cards) کی صُورت میں پیش کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں — اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور

چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نَبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان جنت نشان ہے جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۵۵، حدیث:۱۷۵)

سنتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

خوشبو کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!خُوشبو کی سُنتیں اور آداب کے بارے میں سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے ایک فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں:نکاح،مسواک،حیا اور خوشبو لگانا۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب الطھارۃ، باب السواک، ۱/۸۸، حدیث:۳۸۲)☆آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا تُحفہ رد نہیں فرماتے تھے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۵)☆نمازِ جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مستحب ہے۔(بہار شریعت ۱/۷۷۴، حصہ ۴ ملخصًا)☆نماز میں ربّ کریم سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستَحب ہے۔(نیکی کی دعوت، ص۲۰۷) ☆آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے ۔(سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ناخوشگوار بُو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے ۔ (سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں۔(سنتیں اور آداب ص۸۵)☆عورتوں کے لئے مہک(خوشبو) کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مَردوں تک پہنچے،اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد،ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔(سنتیں اور آداب ص۸۵)☆اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی

خوشبو اُڑ کر غیر مَردوں تک پہنچ جائے(سنتیں اور آداب ص۸۶)☆فرمانِ مصطفےٰ: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی بدکارہ ہے۔ (ترمذی،کتاب الادب،باب ماجاء فی کراھیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ،۳۶۱/۴،حدیث:۲۷۹۵)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ16(312 صفحات)اور120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ چلنا بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آئندہ ہفتے کے بَیان کا موضوع ہوگا **"واہ کیا بات غوثِ اعظم کی"**۔اس بیان میں اِنْ شَآءَ اللہ اس ہستی کا ذِکرِ خیر،فضائل و کرامات،اوصاف اور مختصر تعارف (Introduction) سُنیں گے،جِنہیں دُنیا"غَوثِ اَعْظَم" کے لقب سے جانتی ہے۔

لِہٰذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی درخواست ہے،نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کیجئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِىِّ الْاُمِّىِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرتِ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور، آمنہ کے دلبر صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ مدینہ، صاحبِ مطعرپیسنہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(1)

﴿1﴾ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴿2﴾گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(3)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵